ادارہ

اخبارالاحرار

چناب نگر میں 37 ویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس

اور جلوس دعوتِ اسلام کی روداد

(رپورٹ: مولانا کریم اللہ) 29 دسمبر 1929ء کو جس قافلۂ احرار کو حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری، چودھری افضل حق، مولانا ظفر علی خاں اور دیگر اکابرِ اُمت نے ترتیب دیا تھا، 85 برس میں بہت سے نشیب وفراز کے بعد وہ پھر سے منظّم ہوتا ہوا نظر آرہا ہے، شعبہ تبلیغ تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام 21 تا 23 اکتوبر 1934ء کو قادیان (انڈیا) میں احرار تبلیغ کانفرنس منعقد ہوئی اور دنیا پر قادیانیوں کا کفر پہلی مرتبہ کھل کر آشکارا ہوا، 1953ء میں تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت کو ریاستی جبر سے دبایا گیا، دس ہزار نفوس قدسیہ نے اپنے خون سے سڑکوں کو لالہ زار کیا، 1974ء میں قومی اسمبلی نے قادیانیوں کو اقلیت قرار دیا، 27۔فروری 1976ء کو ربوہ (حال چناب نگر) میں پہلی نماز جمعۃ المبارک کا اعلان ہوا تو مجاہدین ختم نبوت اور سرخ پوشانِ احرار اُمڈ آئے، حکومتی پابندیوں کے باوجود ایک جم غفیر ربوہ پہنچنے میں کامیاب ہو گیا، حضرت مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمتہ اللہ علیہ کو دوران تقریر گرفتار کرلیا گیا، حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی رحمتہ اللہ علیہ اور ملک ربنواز ایڈووکیٹ نے تقریریں کیں، فاتح ربوہ سید عطاء المحسن بخاری رحمتہ اللہ علیہ حیلے سے پہنچ گئے، تقریر کی اور خُطبہ جمعہ دیا اور اپنے عظیم باپ کی یاد تازہ کردی، نماز پڑھائی اور گرفتار ہوئے، یہ احرار کا ہی صدقہ جاریہ ہے کہ آج چناب نگر میں متعدد دینی ادارے کام کررہے ہیں، 12۔ربیع الاوّل کو ہر سال ختم نبوت کانفرنس بھی ہوتی ہے اور پھر قادیانیوں کو دعوتِ اسلام کے لیے جلوس بھی نکالا جاتا ہے، چنانچہ اِس 12۔ربیع الاوّل 1436ء (4 جنوری، اتوار) کو دھند اور شدید سردی کے باوجود کانفرنس اپنی روایات کے مطابق تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوئی، قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری اپنی پیرانہ سالی کے باوجود کانفرنس سے تین روز قبل چناب نگر مرکز پہنچ گئے، جبکہ مجاہد ختم نبوت جناب عبداللطیف خالد چیمہ، مجاہد احرار جناب سید محمد کفیل بخاری، جناب میاں محمد اویس، مولانا محمد مغیرہ، مولانا تنویر الحسن اور دیگر رہنماؤں نے شب وروز ایک کرکے کانفرنس کو کامیاب بنایا اور اِن حضرات کے معاونین نے کلیدی کردار ادا کیا، انتظامی کمیٹیوں کے اراکین ومعاونین جمعرات کو پہنچنا شروع ہوگئے تھے، پروگرام کے مطابق 11 ربیع الاوّل (3 جنوری ہفتہ) کو بعد نماز عشاء تحریک طلباء اسلام کا کنونشن پروفیسر خالد شبیر احمد اور میاں محمد اویس کی نگرانی اور تحریک طلباء اسلام پاکستان کے کنونیر محمد قاسم چیمہ کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں سید صبیح الحسن ہمدانی، محمد طلحہ شبیر، سید عطاء المنان بخاری، غلام مصطفےٰ، ثاقب افتخار، قاضی حارث علی، حافظ محمد سلیم شاہ، محمد عثمان، محمد ابوبکر، محمد سفیان اویس اور دیگر نے خطاب کیا، 12۔ربیع الاوّل، اتوار کو 9 بجے مسلم ہسپتال کے سامنے وسیع لان میں مجلس احرار کے جھنڈے کی پرچم کُشائی کی روح پرور تقریب

منعقد ہوئی جس نے احرار کی قدیم روایات کی یاد تازہ کردی، شہداء ختم نبوت کو سلامی پیش کی گئی، مولانا محمد اکمل نے پرچم کشائی کی تقریب میں تلاوتِ قرآن کریم کی سعادت حاصل کی جبکہ قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری، سید محمد کفیل بخاری اور جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے خطاب کیا، قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ شہداء ختم نبوت نے جنگ یمامہ کے شہداء کی تقلید کی اور اپنے مقدس خون سے اسلام اور کفر کے درمیان نہ مٹنے والی لکیر کھینچ دی انہوں نے کہا کہ اسلام آفاقی دین ہے اسی کا نظام خلافت قائم ہوگا تو ہی بدامنی ختم ہوگی۔ دس بجے کے بعد کانفرنس کا باقاعدہ آغاز ہوا، سٹیج کی کارروائی میں جناب عبداللطیف خالد چیمہ کی معاونت جناب مولانا تنویر الحسن احرار نے کی۔ صدارت کی کرسی پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر حضرت مولانا خواجہ عزیز احمد تشریف فرما تھے ۔مولانا زاہد الراشدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے اکابر نے 1934ء میں احرار تبلیغ کانفرنس کے ذریعے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کا جو اعلان قادیان (انڈیا) میں وہ اعلان اور کام آج 2015ء میں بھی موجود ہے صرف نسلیں بدلی ہیں لیکن مشن اور مؤقف وہی ہے اور منکرین ختم نبوت کو ان کے انجام تک پہنچانے کے لئے یہ مشن تواتر کے ساتھ جاری رہے گا، انہوں نے کہا کہ دینی مدارس کسی صورت دباؤ قبول نہیں کریں گے، مدارس کو انگریز سامراج نہ دبا سکا اس کے گماشتے کیسے مدارس کو ختم کر سکتے ہیں !انہوں نے کہا کہ حکمران اپنی غلط پالیسیوں اور ناکامیوں کو مدارس کے کھاتے میں نہ ڈالیں، انہوں نے کہا کہ مسئلہ غربت اور بیرونی امداد کا نہیں بلکہ عقیدے اور نظام کا ہے، حکمران اگر قومی وحدت چاہتے ہیں تو اللہ کے قانون کے نفاذ کی طرف آجائیں تو ہم ان کے ساتھ ہیں۔ ڈاکٹر احمد علی سراج نے کہا کہ قراردادِ مقاصد پر عمل درآمد نہ ہونے سے آئین کے نام پر بے آئینی ہورہی ہے اور قانون توہین رسالت اور امتناع قادیانیت ایکٹ کو ختم کرانے کے لئے عالمی طاقتیں پوری طرح سرگرم ہیں ایسے میں اس ملک گیر کانفرنس کے ذریعے ہمارا مؤقف اور اعلان یہ ہے کہ آئین کی اسلامی دفعات کو کسی صورت ختم نہیں ہونے دیں گے۔ مولانا مفتی محمد زاہد نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اساس ایمان ہے اور اس کانفرنس میں حاضری کا مقصد صرف یہ ہے کہ تحفظ ختم نبوت کے کام سے نسبت ہو جائے، ختم نبوت سے محبت جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف مبارکہ اور پوری زندگی مبارک سے محبت ہے، انہوں نے کہا کہ مرزا قادیانی صرف کذاب نہیں بلکہ دجال تھا، انہوں نے کہا کہ قیامت تک آنے والی انسانیت کے لئے اسوۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی حجت ہے اور اسوہ نبوی سے رہنمائی ہی سے ہمیں کامیابیاں مل سکتی ہیں۔ مولانا ظہور احمد علوی نے کہا کہ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم کے تحفظ ناموس رسالت اور تحفظ ختم نبوت کے مشن کو فرزندانِ امیر شریعت اور مجلس احرار نے زندہ رکھا ہوا ہے اور چناب نگر میں بیٹھ کر قادیانیوں کا تعاقب کر کے امت کے عقیدہ کو فتنوں سے بچا رہے ہیں ۔مولانا عبدالقادر رائے پوری نے کہا کہ اہلِ حق نے اپنی زندگیوں کو دُکھوں میں ڈال کر مرزا غلام احمد قادیانی کی جھوٹی نبوت کا مردانہ وار مقابلہ کیا ہمیں اپنے بزرگوں کے مجاہدانہ کردار اور ماضی کو دہرانے کے لئے تیار ہو جانا چاہئے۔ کانفرنس سے قاری عبدالوحید قاسمی آزاد کشمیر، مولانا ثناء اللہ غالب گلگت، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، مولانا تنویر الحسن احرار، حافظ محمد اکرم احرار (میلسی)، قاری محمد قاسم گجر (لاہور)، قاری عبید الرحمٰن زاہد (

ٹوبہ ٹیک سنگھ)، مولانا محمد اسماعیل فاروقی (صادق آباد)، ڈاکٹر عبدالروف احرار (جتوئی)، مولانا پیر محمد ابوذر (اسلام آباد)، قاری احسان اللہ (گجرات)، صوفی عبدالغفار (ملتان)، جماعت اسلامی کے رہنما سید نورالحسن شاہ اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ کانفرنس کے اختتام پر (بعد نماز ظہر) ہزاروں فرزندانِ اسلام، مجاہدین ختم نبوت اور سرخ پوشان احرار کا فقیدالمثال جلوس جامع مسجد احرار (ڈگری کالج) سے شروع ہوا جس کی قیادت سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا مفتی محمد حسن، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار، ملک محمد یوسف، صوفی غلام رسول نیازی، ڈاکٹر محمد عمر فاروق اور دیگر رہنما کر رہے تھے، درود پاک اور کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے جب جلوس روانہ ہوا تو عجیب سماں بندھ گیا سخت سردی میں لوگوں کا جذبہ قابلِ دید نی تھا، فضا نعرۂ تکبیر، اللہ اکبر، ختم نبوت زندہ باد، شہداء ختم نبوت زندہ باد، فرما گئے یہ ہادی، لانبی بعدی، محمد ﷺ ہمارے، بڑی شان والے جیسے فلک شگاف نعرے لگاتا ہوا نہایت پرامن طور پر آگے بڑھا تو اقصیٰ چوک میں حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے مختصر خطاب کیا، شان وشوکت کے ساتھ جلوس کے ہزاروں شرکاء جب قادیانی مرکز ایوان محمود کے سامنے پہنچے تو جلوس بہت بڑے جلسۂ عام کی شکل اختیار کر گیا، جہاں نہایت پرشکوہ انداز میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہود ونصاریٰ کبھی مسلمانوں کے دوست نہیں ہو سکتے، انہوں نے کہا کہ ہم قادیانیوں کے لئے دعوت حق کا پیغام لے کر یہاں آئے ہیں ہم فسادی نہیں بلکہ فساد کو ختم کرنے کیلئے سنت پر عمل پیرا ہیں، انہوں نے کہا کہ مرزا غلام قادیانی نہ تو نبی تھا نہ مجدد اور نہ ہی عیسیٰ، یہ سب کچھ دھوکہ ہے اور قادیانیو! تم دھوکے سے نکل کر اہل اسلام اور اہل جنت میں شامل ہو جاؤ ہم تو یہاں تمہاری آخرت سنوارنے کیلئے تمہیں دعوت دے رہے ہیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے یہاں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم 27، فروری 1976ء کو اس شہر میں داخل ہوئے تب سے آج تک ہم نے یہاں بدامنی نہیں کی بلکہ اس شہر کو امن کا گہوارہ بنانا چاہتے ہیں تاکہ ظلمت وکفر اور ارتداد کا خاتمہ ہو، انہوں نے کہا کہ اگر چناب نگر پاکستان کا حصہ ہے اور یقیناً ہے تو پھر یہاں آئین کی بالادستی اور امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کیوں نہیں ہوتا، انہوں نے کہا کہ قادیانی سربراہ مرزا مسرور اسلام قبول کر لیں یا اپنی متعینہ اسلامی وآئینی حیثیت کو تسلیم کر کے اقلیتی دائرے میں آئیں۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ عالمی استعمار امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے مسلمانوں پر ظلم وسفا کی کی انتہاء کر دی ہے جبکہ قادیانی گروہ استعماری قوتوں کا آلۂ کار بن کر مسلمانوں کے عقیدے پر وار کر رہا ہے، انہوں نے کہا کہ قادیانی عالمی اداروں کے پاس رونا روتے ہیں کہ ہمیں مسلمانوں کی صفوں میں شامل کرا دیں! سیدھا ہمارے پاس کیوں نہیں آتے اور صدق دل سے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی آغوش میں آجائیں کہ جہنم کا ایندھن بننے سے بچ جائیں۔ مولانا مفتی محمد حسن نے کہا کہ خلیفہ بلافصل سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں بارہ سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عقیدہ ختم نبوت کے دفاع میں شہید ہوئے اور مسیلمہ کذاب کو جہنم واصل کیا، انہوں نے کہا کہ ہمارا یہ نورانی اجتماع قادیانیوں سے درخواست کرتا ہے کہ اصل دولت ایمان کی دولت ہے اور یہ دولت عقیدہ ختم نبوت پر یقین کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی پیدا نہیں ہوگا، قادیانی جب خود اپنے آپ کو امت مسلمہ سے الگ کر چکے تو پھر امت

اور قومی اسمبلی کے فیصلے کو تسلیم کرنے سے انکاری کیوں ہیں! انہوں نے کہا کہ قادیانیو! دعوت حق کو قبول کرو یا غیر مسلم اقلیت اور کافر بن کر رہو! جلوس پرامن طور پر چناب نگر اڈا کی طرف روانہ ہوا جہاں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی دعا کے ساتھ پرامن طور پر اختتام پذیر ہوگیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ملک کے چاروں صوبوں اور آزاد کشمیر سے لوگوں نے قافلوں کی شکل میں شرکت کی اور چناب نگر کی فضا ختم نبوت زندہ باد جیسے فلک شگاف نعروں سے گونجتی رہی جبکہ سرکاری انتظامیہ اور پولیس نے سخت حفاظتی انتظامات کر رکھے تھے۔

قراردادیں:

مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام چناب نگر میں منعقد ہونے والی عظیم الشان ”سالانہ احرار ختم نبوت کانفرنس“ میں منظور کی جانے والی قراردادیں مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے پریس کو جاری کی ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ

یہ اجتماع پشاور کے المناک سانحہ کی مذمت کرتے ہوئے اس تناظر میں قومی وحدت وسلامتی اور یکجہتی کے اظہار کے لئے قومی قیادت کی طرف سے ہم آہنگی کے اظہار کا خیر مقدم کرتا ہے اور اس موقع پر قومی قیادت کو مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے اس طرف توجہ دلانا ضروری سمجھتا ہے کہ ہمارا اصل قومی محاذ ملکی سالمیت و وحدت کا تحفظ، دہشت گردی کا خاتمہ اور وطن عزیز کے اسلامی اور نظریاتی تشخص کی حفاظت و بقاء ہے جس کے خلاف عالمی اور علاقائی ماحول میں بہت سی لابیاں اور قوتیں متحرک ہیں جو نظریاتی تشخص، تہذیبی شناخت، سیاسی استحکام اور قومی وحدت و خودمختاری کو کمزور کرنے کیلئے ہر سطح پر کام کر رہی ہیں، اس لئے یہ ضروری ہے کہ عالمی، علاقائی اور ملکی دائرہ میں اس منفی مہم کیلئے کام کرنے والے اداروں اور لابیوں پر کڑی نظر رکھی جائے اور ملکی وحدت، امن عامہ اور پاکستان کے قیام کے مقصد (اسلامی نظام) کی تکمیل کو قومی ایجنڈا قرار دیتے ہوئے قومی پالیسیوں کو نئے سرے سے طے کیا جائے اور سیاسی، عسکری اور دینی قیادت اس سلسلہ میں مکمل ہم آہنگی کے ساتھ عملی پیش رفت کا اہتمام کرے، ہم ان مقاصد کیلئے قومی قیادت کے ساتھ ہیں اور کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے ☆ کانفرنس کی قراردادوں میں کہا گیا ہے کہ بے روزگاری، مہنگائی اور لوڈ شیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن کردی ہے ☆ میڈیا اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعہ بے حیائی اور عریانی کو فروغ دے کر اسلامی ثقافت کے اثرات کو مٹانے کی کوشش کی جارہی ہے ☆ حکومتی دوغلی پالیسی کے باعث قادیانیوں، گستاخان رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ملحدین کی سرگرمیوں میں اضافہ ہورہا ہے ☆ دستور پاکستان کی اسلامی دفعات، تحفظ ختم نبوت کے دستوری قانونی فیصلوں کے خلاف سازشوں کا سلسلہ آگے بڑھتا نظر آرہا ہے۔ ☆ دینی مدارس پر جابجا چھاپوں کے ذریعہ اسلام کی تعلیم حاصل کرنے والوں کو خوف و ہراس کا نشانہ بنایا جارہا ہے ☆ نصاب و نظام تعلیم سے اسلامی حصوں کو خارج کرنے کے لیے بتدریج اقدامات کیے جارہے ہیں جس کے نتیجے میں نئی نسل کا بحیثیت مسلمان تشخص مجروح ہورہا ہے یہ اجتماع سمجھتا ہے کہ یہ صورتحال پاکستان کے اسلامی تشخص اور دستور کی اسلامی دفعات کو نظرانداز کرنے اور ملکی معاملات میں غیر ملکی مداخلت کا راستہ دینے اور مغربی آقاؤں کی ہر خواہش کے سامنے سر تسلیم خم کردینے کی مذموم حکومتی روش کا منطقی نتیجہ ہے اور حالات کی اصلاح کی اس کے سوا

کوئی صورت ممکن نہیں کہ اس پالیسی پر نظر ثانی کی جائے اور ملک کے اسلامی تشخص اور قومی خودمختاری کی بحالی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ ☆ یہ اجتماع ملک کی تمام دینی وسیاسی قوتوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ پاکستان کی نظریاتی حیثیت، قومی خودمختاری کے تحفظ اور عوامی مشکلات ومسائل کے حل کے لیے مشترکہ طور پر سنجیدہ محنت کا اہتمام کریں۔

☆ختم نبوت کانفرنس کا یہ اجتماع ملک کے اندر قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سازشوں اور ریشہ دوانیوں پر شدید احتجاج کرتا ہے اور ملک کے اندر سیاسی ابتری میں قادیانیوں کی سازشوں کو ایک بنیادی کردار قرار دیتا ہے۔ ☆ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ فوج اور سول کے کلیدی عہدوں پر مسلط قادیانیوں کو برطرف کیا جائے اور بیرون ممالک سفارت خانوں سے بھی قادیانیوں کو ہٹایا جائے۔ ☆ توہین رسالت کے مرتکبین کو سزائے موت دی جائے۔ ☆ مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ ☆ پاکستان میں اسلامی نظام نافذ کیا جائے۔ ☆ امتناع قادیانیت آرڈیننس مجریہ 1984ء پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔ ☆ ملک میں بدامنی اور قتل وغارت پر قابو پایا جائے۔ ☆ داخلی اور خارجی محاذ پر ملک کی نظریاتی اساس کے مطابق پاکستان کے امیج کو حقیقی معنوں میں اجاگر کیا جائے۔ ☆ امریکہ نواز پالیسی ترک کر کے خودمختاری اور قومی وقار کو بحال کیا جائے۔ ☆ روزنامہ "الفضل" سمیت تمام قادیانی رسائل وجرائد پر پابندی عائد کی جائے۔ ☆ نصاب تعلیم میں عقیدۂ ختم نبوت اور شان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے متعلق تفصیلی مواد شامل کیا جائے۔ ☆ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات پر عمل درآمد کرایا جائے۔ ☆ قادیانیوں کو کلمہ طیبہ اور شعائر اسلامی کے استعمال سے قانوناً روکا جائے۔ ☆ قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے۔ ☆ یہ اجتماع چناب نگر میں قادیانی تسلط پر تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ مسلمانوں کو چناب نگر میں آزادانہ نقل وحرکت اور کاروبار کے لیے قانونی تحفظ فراہم کیا جائے نیز چناب نگر کے رہائشیوں کو مالکانہ حقوق دیے جائیں۔ ☆ حکومت پاکستان مظلوم فلسطینیوں اور کشمیریوں کی ہر فورم پر حمایت کرے اور تمام اسلامی ممالک کو مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرنے کے لیے آمادہ ومنظم کرے ☆ اقوام متحدہ تمام انبیاء کرام کی توہین کے خلاف بین الاقوامی سطح پر مؤثر قوانین وضع کرے اور قادیانیوں کو اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنے سے روکنے کے لیے اقدامات کرے۔ اور او۔آئی۔سی اس سلسلہ میں متحرک کردار ادا کرے۔ ☆ چناب نگر سمیت ملک بھر میں قادیانی اداروں سے وابستہ حضرات کا مکمل ریکارڈ چیک کیا جائے۔ ☆ قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے۔ ☆ شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے کا اضافہ کیا جائے۔ ☆ چناب نگر میں سکیورٹی کے نام پر بنائی جانے والی غیر قانونی چوکیوں کو ختم کیا جائے اور سکیورٹی کا انتظام پولیس اپنے کنٹرول میں لے۔ ☆ چناب نگر میں پولیس چوکی کی باؤنڈری وال بنا کر اسے مستقل کیا جائے۔ ☆ غازی ممتاز قادری کو رہا کیا جائے۔ ☆ ہم برما کے مسلمانوں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے اقوام متحدہ سے اپیل کرتے ہیں کہ برما کے مسلمانوں پر بدھسٹوں کے ظلم وستم کا نوٹس لیا جائے۔ ☆ مدارس دینیہ میں غیر قانونی چھاپوں کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ مدارس کے حوالے سے اپنا رویہ درست کرے۔ ☆ ملک بھر میں علماء طلباء کی مظلومانہ شہادت لمحۂ فکریہ ہے اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ قاتلوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے۔

☆ کانفرنس کی تعزیتی قرارداد میں ممتاز اور بزرگ عالم دین حضرت مولانا محمد نافع اور مجلس احرار اسلام چناب نگر کے قدیم

کارکن حافظ محمد علی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا گیا اور تمام مرحومین کے لئے دعا مغفرت کی گئی۔

چیچہ وطنی کے نواحی چک نمبر 30-11 ایل میں مسجد ختمِ نبوت کا افتتاح

(رپورٹ: حکیم حافظ محمد قاسم) ضلع ساہیوال میں چیچہ وطنی کو شہرِ ختم نبوت کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ قیام ملک سے قبل حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی جماعت مجلس احرارِ اسلام کے رہنماؤں کی یہاں آمد و رفت کا مرکز فدائے احرار شیخ اللہ رکھا مرحوم کا گھر ہوتا تھا۔ شیخ صاحب مرحوم کی آل اولاد آج بھی اس تعلق خاطر کو نبھا رہی ہے، شیخ صاحب مرحوم شہر کی جامع مسجد کے بانیوں میں سے تھے۔ حضرت مولانا غلام محمد رحمہ اللہ احرار کے شعبۂ تبلیغ تحفظ ختمِ نبوت کے مستقل رکن تھے، حضرت مولانا عبدالرحمٰن میانوی رحمہ اللہ، حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ العالی اور مولانا سید منظور احمد شاہ حجازی رحمہ اللہ نے اپنے اپنے ادوار میں چیچہ وطنی میں تحفظ ختمِ نبوت کے لیے گرانقدر خدمات انجام دیں۔ تحصیل چیچہ وطنی میں چک نمبر 30-11 ایل (تھانہ غازی آباد) اور چک نمبر 6-11 ایل (تھانہ ہڑپہ) میں خاصی آبادی بااثر قادیانیوں کی ہے۔ کوئی 32 سال قبل 30-11 ایل کے قادیانیوں نے گاؤں میں ایک بڑی تقریب کا اہتمام کیا اور اُس وقت کے قادیانی سربراہ آنجہانی مرزا طاہر کو بطور خاص مدعو کیا۔ پروگرام دن کو تھا اور علاقے سے مسلمانوں کو بھی کھانے کی دعوت دی گئی تھی لیکن پروگرام سے پہلے رات 9 بجے اِس کی اطلاع مجاہد ختمِ نبوت جناب عبداللطیف خالد چیمہ کو ہوگئی۔ حضرت پیر جی عبدالعلیم شہید رحمہ اللہ کی قیادت میں ہنگامی فیصلے کے بعد احتجاج کا پروگرام بن گیا، عبداللطیف خالد چیمہ اور جناب محمد آصف چیمہ نے جناب چودھری محمد منیر ازہر (ایم این اے) سے ضروری مشورے کے بعد پہلا اعلان رات 12 بجے جامع مسجد میں کیا کہ'' قادیانیوں نے صبح 30-11 ایل میں مرزا طاہر کو بلا کر پروگرام کا اعلان کر رکھا ہے، لیکن چیچہ وطنی کے غیور مسلمان یہ فیصلہ کر چکے ہیں کہ'' نہ تو مرزا طاہر یہاں آ سکتا ہے اور نہ ہی قادیانی یہ پروگرام کر سکتے ہیں'' مجاہدین ختمِ نبوت آدھی رات گھروں سے نکل آئے اور مساجد میں اعلان ہوتا رہا، صبح 10/11 بجے چیچہ وطنی کی سرکاری انتظامیہ کی طرف سے سارے شہر میں سپیکر پر اعلان کر دیا گیا کہ مسلمان اطمینان رکھیں، مرزا طاہر کو کمالیہ سے واپس ربوہ بھیج دیا گیا ہے۔ اس واقعہ کے چند سال بعد 30-11 ایل میں بریلوی مکتب فکر کی مسجد میں نماز جمعۃ المبارک سے پہلے اجتماع ختمِ نبوت کا اعلان کیا گیا، قادیانیوں نے رکاوٹ ڈالنے کی پوری کوشش کی لیکن حضرت پیر جی عبدالعلیم رائے پوری شہید، محمد افضل خان (صدر مجلس احرار) رحمہما اللہ اور جناب عبداللطیف خالد چیمہ کی قیادت میں قافلے داخل ہوئے اور پہلا باضابطہ ختمِ نبوت کا اجتماع تاریخی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا، جس کی میزبانی جناب ماسٹر رشید احمد اور ان کے ساتھیوں نے کی۔ پھر اسی گاؤں کے ایک نوجوان محمود احمد نے قادیانیت ترک کر کے ابن امیر شریعت سید عطاء المومن بخاری مدظلہ العالی کے ہاتھ پر (مرکزی مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں) اسلام قبول کیا، یہ نوجوان کئی قادیانیوں کی ہدایت کا ذریعہ بن چکا ہے، چند ماہ قبل آٹھ قادیانی کلمۂ اسلام کی دولت سے منور ہو چکے ہیں، اسی گاؤں میں

اب عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے با قاعدہ مسجد و مرکز ختم نبوت کی بنیاد رکھی ہے۔8 نومبر 2014ء کو مسجد کا با قاعدہ سنگ بنیاد رکھا گیا، جس کے بعد قادیانیوں نے مسجد کی تعمیر رکوانے کے لیے ہر حربہ اختیار کیا،لیکن وہ نا کام و نامراد ہوئے ، مسجد و مرکز کا رقبہ اب ماشاءاللہ 42 مرلے ہو گیا ہے اور دو ماہ کے قریب مدت میں مسجد کی تعمیر تقریباً مکمل ہو چکی ہے، یکم جنوری 2015ء جمعرات کو اس مرکز کا با قاعدہ افتتاح ہوا، جس میں علاقہ بھر سے دینی جماعتوں کے کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی، یہ تقریب ایک بڑے جلسہ کی شکل اختیار کر گئی، جس کی صدارت شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد نذیر مدظلہٗ نے کی۔ جمعیت علماءاسلام کے رہنما قاری محمد طاہر رشیدی، مفتی محمد عثمان، مولانا محمد یٰسین عابد، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے رہنما قاری منظور احمد طاہر، جمعیت علماء پاکستان (نورانی) کے رہنما مولانا غلام نبی معصومی، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا عبدالحکیم نعمانی، قاری زاہد اقبال، مولانا کفایت اللہ حنفی، مفتی ظفر اقبال، اہلسنت والجماعت کے رہنما مفتی محمد احسن عالم اور مولانا محمد عثمان حیدر، مسلم لیگ (ن) کے ضلعی نائب صدر حاجی محمد ایوب، چودھری ساجد شبیر اور دیگر حضرات نے شرکت کی ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم تبلیغ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم قادیانیوں کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے اِس گاؤں میں آئے ہیں کہ وہ عقیدۂ توحید اور عقیدۂ ختم نبوت پر ایمان لا کر دارین کی کامیابیاں حاصل کریں، مولانا محمد عالم طارق نے کہا کہ قادیانی خود مرزا غلام احمد قادیانی کا لٹریچر غور سے پڑھیں تو اُن کی آنکھیں کھل جائیں گی ، جمعیت اہلحدیث کے رہنما قاری محمد اکرم ربانی نے کہا کہ جس طرح خُدا کی خُدائی میں کوئی شریک نہیں ہوسکتا اِسی طرح سیدنا محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مصطفائی میں کوئی بھی شریک نہیں ہوسکتا۔ جے یو آئی کے رہنما مفتی محمد عثمان نے کہا کہ ہمارے اکابر نے قادیانیوں کو عوامی جدوجہد اور پارلیمنٹ کے ذریعے غیر مسلم اقلیت قرار دلوایا، انہوں نے کہا کہ یہ نیا مرکز امن اور بھائی چارے کا مرکز ہوگا، اِس تقریب میں جمعیت علماءاسلام کے ضلعی امیر قاری سعید ابن شہید (ناظم جامعہ رشیدیہ ساہیوال) بھی شریک تھے، قاری صاحب موصوف، شہید ختم نبوت قاری بشیر احمد حبیب کے فرزند و جانشین ہیں، قاری بشیر احمد حبیب جامعہ رشیدیہ کے استاد اور مجلس احرارِ اسلام ساہیوال کے امیر تھے، وہ اظہر رفیق کے ساتھ قادیانیوں کے ہاتھوں 26/ اکتوبر 1984ء کو شہید ہوئے۔ مقدمہ اُس وقت کی فوجی عدالت میں چلا اور قاتل سزا یاب ہوئے۔1994ء میں لاہور ہائی کورٹ کے جج جسٹس محمد ارشاد حسن اور جسٹس محمد عارف نے اس بنا پر رہا کر دیا کہ ملزمان نے جتنی سزائیں کاٹ لی ہیں وہ کافی ہیں۔ ہائی کورٹ کے اِس فیصلے کے خلاف اِس مشہور مقدمہ کے مدعی جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے سپریم کورٹ میں پٹیشن دائر کی جبکہ قادیانی ملزمان بیرون ممالک ہیں۔ بہر حال یہ مسجد اور اس کا افتتاح خوش آئند ہے، افتتاح کے اس اجتماع کی دعا شیخ الحدیث مولانا محمد نذیر نے کرائی جبکہ 2/ جنوری کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت وفضیلت پر خطبۂ جمعہ ارشاد فرمایا، اس کامیابی پر ہم عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

☆......☆......☆